25جون،2026ء

مالی سال26ء کی تیسری سہ ماہی کا ادائیگیوں کے نظام کا جائزہ

بینک دولتِ پاکستان نے مالی سال 26ء کی تیسری سہ ماہی (جنوری تا مارچ 2026ء) کے لیے ادائیگیوں کے نظام پر اپنی سہ ماہی رپورٹ جاری کر دی ہے۔ یہ رپورٹ باضابطہ بینکاری اور ادائیگی کے مختلف ذرائع کے تحت انجام دی جانے والی مالی لین دین کے اہم رجحانات کا جائزہ پیش کرتی ہے، تاہم بینکاری اور ادائیگی کے نظام سے باہر ہونے والی لین دین اس رپورٹ کا حصہ نہیں ہیں۔

رپورٹ کے مطابق، سہ ماہی کے دوران باضابطہ بینکاری اور ادائیگی چینلز کے ذریعے 3.7 ارب خُردہ (ریٹیل) ادائیگیاں انجام دی گئیں جن کی مجموعی مالیت 168.8 ٹریلین روپے رہی۔ ان ادائیگیوں میں سے 92 فیصد ڈجیٹل پیمنٹ چینلز کے ذریعے کی گئیں، جن میں موبائل بینکنگ ایپ، انٹرنیٹ بینکنگ پورٹلز، یو ایس ایس ڈی(USSD) ، اے ٹی ایم، پوائنٹ آف سیل(POS) ، ای کامرس پلیٹ فارمز اور کال سینٹر آئی وی آر بینکنگ شامل ہیں۔ گذشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں خردہ لین دین کی تعداد میں 9 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

ڈجیٹل چینلز کے ذریعے کی جانے والی ادائیگیوں کا حجم 3.4 ارب تک پہنچ گیا، جن کی مجموعی مالیت 68 ٹریلین روپے رہی۔ یہ اعداد و شمار ملک میں ڈجیٹل ادائیگیوں کے بڑھتے ہوئے استعمال کی عکاسی کرتے ہیں۔ موبائل ایپلی کیشنز کے ذریعے کی جانے والی ادائیگیاں ڈجیٹل لین دین میں بدستور نمایاں رہیں۔ برانچ لیس بینکاری اداروں، بینکوں اور الیکٹرانک منی انسٹی ٹیوشنز (EMIs) کی جانب سے فراہم کردہ موبائل ایپس کے ذریعے 2.9 ارب ٹرانزیکشنز انجام دی گئیں، جو مجموعی ڈجیٹل ادائیگیوں کا 78 فیصد بنتی ہیں جبکہ ان کی مالیت 42 ٹریلین روپے رہی۔ ان ادائیگیوں میں فرد تا فرد رقوم کی منتقلی، بلوں کی ادائیگی، اور آن لائن پلیٹ فارمز اور ریٹیل آؤٹ لیٹس پر اکاؤنٹ اور والٹ کی بنیاد پر مرچنٹ ادائیگیاں شامل ہیں۔ انٹرنیٹ بینکنگ کے استعمال میں بھی مسلسل اضافہ دیکھنے میں آیا، جہاں لین دین کی تعداد میں 5 فیصد جبکہ مالیت میں 19 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

سہ ماہی کے دوران فوری ادائیگی کے نظام 'راست' نے بھی اپنی مستحکم نمو کا سلسلہ برقرار رکھا اور 742.1 ملین ٹرانزیکشنز مکمل کیں جن کی مجموعی مالیت 23.3 ٹریلین روپے رہی۔ راست کے ذریعے ہونے والی مجموعی لین دین میں فرد تا فرد (P2P) ادائیگیوں کی تعداد 664 ملین تک پہنچ گئی، جو گذشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں 10 فیصد زیادہ ہے، جبکہ ان کی مالیت 18.9 ٹریلین روپے رہی۔ دوسری جانب فرد تا مرچنٹ (P2M)ادائیگیوں کی تعداد گذشتہ سہ ماہی کے 36.3 ملین سے بڑھ کر 55.9 ملین ہو گئی۔

اس کے علاوہ، ملک بھر میں 20,232 بینک برانچز اور 819,397 بینکاری ایجنٹس نے اوور دی کاؤنٹر (OTC) خدمات فراہم کیں، جن میں نقد رقم جمع کروانا، رقم نکلوانا، فنڈز کی منتقلی اور بلوں کی ادائیگی شامل ہیں۔ بینک برانچز کے ذریعے 128 ملین ٹرانزیکشنز انجام دی گئیں جن کی مالیت 99.5 ٹریلین روپے رہی، جبکہ بینکاری ایجنٹس نے 155 ملین ٹرانزیکشنز میں سہولت فراہم کی جن کی مجموعی مالیت 1.1 ٹریلین روپے تھی۔

مجموعی طور پر یہ رجحانات پاکستان میں زیادہ موثر، شمولیتی اور ڈجیٹل طور پر فعال نظامِ ادائیگی کی جانب مسلسل پیش رفت کی عکاسی کرتے ہیں۔

مزید تفصیلات کے لیے:

https://www.sbp.org.pk/psd/pdf/PS-Review-Q3FY26.pdf

****